سوال

(124) ہمزاد سے مراد کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ ق میں ہے۔ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ٢٣ ۔یعنی یہ میرے پاس موجود تھا۔ اس سے مراد ہمزاد ہے۔ یعنی جو مشہور ہے کہ انسان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک ہمزاد پیدا ہوتا ہے۔ اور بڑا ہو کر یا جب کبھی مرتا ہے۔ تو وہ ہمزاد بھی مر جاتا ہے۔ واقعی ہمزاد کا حدیث میں ثبوت ہے یا نہیں اور اگر یہاں ہمزاد مراد نہیں ہے۔ تو قیامت میں یہ لفظ کون کہے گا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمزاد سے مراد اگر شیطانی نسل ہے۔ تو قرینہ سے ہمزاد مراد لینا چاہیے۔ کیونکہ قرآن مجید میں شیطان کی جماعت اور زریت کا ثبوت ملتا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔(١) إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ٢٧ سورۃ الأعراف

''یعنی پس وہی زریعہ شیطانی ہمزاد انسانی ہے''

1۔ وہ شیطان اور اس کا خاندان تم (انسانوں کو) ایسی جگہوں سے دیکھ لیتا ہے۔ جہاں سے تم نہیں دیکھ سکتے۔ پس کیا تم ان کو اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر دوست بناتے ہو۔ حالانکہ وہ تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ الخ 2۔2۔ حافظ سیوطی تدریب الراوی ص 6 میں محدث کی تعریف ان لفظوں میں کرتے ہیں۔ ''محدث وہ ہے جو اسانید اور علل کو پہنچانے اور اسمائے رجال کو اور العلی والدنی کو اور متون حدیث کا ایک بہت کافی حصہ اس کو نوک زبان پر یاد ہو۔ فقط (راز)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص344

محدث فتویٰ